سوال

نماز فجر کے بعد سنتیں پڑھنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا فجر کی دو سنتیں ، فرض نماز کے بعد ادا کی جا سکتی ہیں ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر کوئی شخص جماعت سے پہلے سنتیں ادا نہ کر سکے تو اسے ان کی ادائیگی میں اختیار ہے کہ نماز کے بعد فوراً ادا کر لے یا سورج طلوع ہونے تک تاخیر کر لے ۔ کیونکہ دونوں باتیں نبی کریم ﷺ سے ثابت ہیں ۔ تاہم سورج بلند ہونے تک تاخیر کرنا افضل ہے ۔ کیونکہ آپ ﷺ نے ایسا کرنے کا حکم دیا تھا ۔ ترمذی شریف میں حدیث موجود ہے حضور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا : (من لم یصل رکعتی الفجر فلیصلها بعد ما تطلع الشمس [ترمذی : 423 وصحه الألبانی] جو فجر کی دو رکعت کو ادا نہ کر سکا ہو تو طلوع آفتاب کے بعد ادا کرے ۔ رہا نماز کے فورا بعد ادا کرنے کا مسئلہ تو یہ آپ کی تقریر سے ثابت ہے ۔ کسی شخص نے آپ کی موجودگی میں سنتیں فجر کے بعد ادا کیں تو آپ اس پر خاموش رہے ۔ (عن محمد بن إبراهيم عن جده قيس قال : خرج رسول الله صلى الله عليه وسلم ، فأقيمت الصلاة ، فصليت معه الصبح ، ثم انصرف النبي صلى الله عليه وسلم ، فوجدني أصلي ، فقال : مهلا يا قيس أصلاتان معا .. قلت يا رسول الله : إني لم أكن ركعت ركعتي الفجر قال فلا إذن) [رواہ ابن ماجہ وصححہ الألبانی] محمد بن ابراہیم سے مروی ہے وہ اپنے دادا قیس سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ نکلے ، نماز کی اقامت کہی گئی ، میں نے آپ کے ساتھ نماز صبح پڑھی ، جب نبی کریم ﷺ پھرے تو مجھے نماز پڑھتے ہوئے پایا ۔ آپ نے کہا : رک جاؤ ، اے قیس ! کیا دو نمازیں اکٹھی ؟ میں نے کہا : یا رسول اللہ میں نے دو رکعت سنت ادا نہیں کی تھیں ۔ آپ نے فرمایا : تب ٹھیک ہے ۔ ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی